SOIL FERTILITY SURVEY & SOIL TESTING INSTITUTE
LAHORE

سونف کی بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کی سفارشات

محمد ندیم اقبال، شہزادہ منور مہدی، لیاقت علی، حافظ ریاض احمد

ادارہ زرخیزی زمین و تجزیہ اراضی پنجاب

ٹھوکر نیاز بیگ ملتان روڈ لاہور

فون نمبر: 042-99260323 فیکس نمبر: 042-99260322

ای میل ایڈریس director_sfri@yahoo.com ویب سائٹ www.sfripunjab.gov.pk

سونف

تعارف:

سونف موسم ربیع میں کاشت کی جانی والی فصل ہے۔ اس کا انگریزی نام فینیل ہے۔ یہ اپنے بیج کیلیے کاشت کی جاتی ہے۔ دنیا بھر میں اس کے بیج کو مختلف طبی دواؤں میں حاصل کیا جاتا ہے جو کہ جراثیم کش اور آگ کے خلاف قوت مدافعت رکھتا ہے۔ اس کے پتوں اور نرم تنے کو سلاد کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

سونف کو ایک اہم فصل کے حوالے سے اتنا نہیں جانا جاتا مگر پھر بھی اس کے بے شمار فوائد کی وجہ سے اس کو ملک بھر کے مختلف علاقوں میں کاشت کیا جاتا ہے مگر پھر بھی ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہر سال ہمیں سونف دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتی ہے جس پر ایک کثیر رقم کا خرچ ہوتی ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک کے اندر یا تو اس کے پیداواری رقبے کو بڑھایا جائے یا موجودہ زیر کاشت رقبہ پر پیداوار میں اضافہ کیا جائے۔

سونف کا پودا تین سے چار فٹ تک لمبا ہوتا ہے اس کے پھول گچھوں کی شکل میں ہوتے ہیں یہ بہت سے قدرتی عناصر کا مجموعہ ہے اس کے اندر کیلشیم اور میگنیشیم کثیر مقدار میں ہوتے ہیں اس کے علاوہ حیاتین ج، پروٹین، نشاستہ اور ریشے بھی اس میں پائے جاتے ہیں۔

وقت کاشت:

اس کو وسط اکتوبر سے وسط نومبر میں کاشت کیا جاتا ہے۔

فصلی ترتیب:

پنجاب کے مختلف علاقوں میں یہ فصل مندرجہ ذیل ترتیب سے کاشت کی جاسکتی ہے۔

(1) مکئی بہاریہ (جنوری فروری)۔ چاول (جون) سونف (اکتوبر ،نومبر)

(2) سونف (اکتوبر، نومبر)۔ (چارہ مکئی اپریل، مئی) گندم (نومبر)

(3) سونف (اکتوبر، نومبر)۔ جنتر (اپریل، مئی)۔ چاول (جولائی)

زمین کی تیاری:

اچھے نکاس والی میرا اور بھاری میرا زمین اس کی کاشت کے لیے موزوں ہے بہتر فصل حاصل کرنے کے لیے زمین کی تیاری کے لیے روٹا ویٹر استعمال کرنا چاہیے۔ چونکہ اس کی جڑیں زیادہ گہری نہیں ہوتی اس لیے زمین میں زیادہ گہرا ہل نہیں چلانا چاہیے۔

آب وہوا:

اس کی بہتر افزائش کے لیے سرد اور معتدل آب و ہوا چاہیے ہوتی ہے۔ اگر درجہ حرارت 40 سنٹی گریڈ سے بڑھ جائے تو بیج چھوٹا رہ جاتا ہے اگر درجہ حرارت میں مزید اضافہ ہو تو بیج کا رنگ سبز نہیں رہتا اور مارکیٹ میں اس کی اچھی قیمت نہیں ملتی۔

کھادیں:

سونف کو اوسط 35 کلوگرام نائٹروجن اور 23 کلوگرام فاسفورس فی ایکٹر ڈالنے کی سفارش کی جاتی ہے کھاد کی یہ مقدار ڈیڑھ بوری یوریا اور ایک بوری ڈی اے پی یا ان کے متبادل کھادوں سے پوری کی جاسکتی ہے۔ اس میں ایک تہائی نائٹروجن فاسفورس بوقت کاشت ڈالی جائے یوریا ڈالنے کی بجائے نائٹروفاس (23:23) دالی جائے تو بہترین پیداوار حاصل ہوتی ہے اگر پھول آوری سے پہلے فصل کی رنگت ہلکی سبز ہو تو اس پر مناسب گریڈ کی NPK سپرے کی جاسکتی ہے۔

آبپاشی:

سونف کو زمین اور موسم کی مناسبت سے تین سے پانچ پانی لگائیں سونف کو پانی لگاتے وقت طریقہ کاشت کے حوالے سے ضروری احتیاط کرنا چاہیے اگر ڈرل سے کاشت کی ہے تو پہلا پانی زیادہ وقفے سے لگائے اور اگر پٹریوں پر کاشت کی ہے تو پانی مناسب وقفے سے لگائیں۔ پانی رات کو وقت لگانا چاہیے تاکہ پودوں کو گرنے سے بھی بچایا جاسکے۔

شرح بیج:

شرح بیج طریقہ کاشت پر منحصر ہوتی ہے۔ اگر ڈرل کے ذریعے کاشت کی جائے تو شرح بیج 4 سے 5 کلوگرام فی ایکٹر ہوتی ہے۔ اگر پڑیوں پر چوکے لگائے جائے تو دو تا اڑھائی کلو بیج کی ضرورت ہوتی ہے۔

طریقہ کاشت:

زمینی ساخت اور وسائل کی مناسبت سے اس کو مختلف طریقوں سے کاشت کیا جاتا ہے ج و کہ درج ذیل ہے۔

ڈرل سے کاشت:

بڑے پیمانے پر سونف کی کاشت کے لیے یہ طریقہ استعمال کی جاتا ہے لائنوں کا باہمی فاصلہ دو تا اڑھائی فٹ رکھا جاتا ہے جب فصل کا قد چھ تا نو انچ ہو جائے تو اس کی چھدرائی کر دی جائے اور پودوں کا باہمی فاصلہ 6-8 انچ رکھا جائے۔

پٹڑیوں پر کاشت:

چھوٹے پیمانے پر بھاری میرا زمین پر پٹڑیوں پر کاشت کی جائے (زمین) پٹڑیوں پر چوکے کی مدد سے کاشت کیا جاتا ہے چھدرائی سونف کی پیداوار کے لیے بہت اہم ہے جب پودے 6-8 انچ کے ہو جائے تو ہر چوکے میں صرف ایک ایک پودہ رہے اور باقی کو ضائع کر دیں۔

کھیلیوں پر کاشت:

بھرپور پیداوار کے لیے اڑھائی فٹ کے فاصلے پر بنائی جانے والی کھیلیوں پر سونف کو 9 انچ کے باہمی فاصلے پر کاشت کیا جاتا ہے جب فصل کا قد چھ انچ ہو جائے تو چھدرائی کر دی جائے۔

مخلوط طریقے سے کاشت:

لیزر سے ہموار شدہ اور روٹا ویٹر سے تیار شدہ زمین میں 2.5 فٹ کی پٹڑیوں پر کاشت کیا جاتا ہے۔ اس طریقے میں پٹڑیوں پر ایک طرف سونف اور دوسری طرف دھنیا کاشت کیا جائے ان دونوں فصلوں کی کاشتی ضروریات ایک جیسی ہی ہے۔

اوپر بیان کیئے گئے طریقوں میں جب فصل کا قد دو فٹ کے قریب ہو جائے تو نائٹروفاس یا اس کے متبادل کھاد ڈال کر مٹی چڑھا دی جاتی ہے اس طریقے سے سونف گرنے سے بہت حد تک محفوظ رہتی ہے۔

سونف کے کیڑے اور بیماریاں اور جڑی بوٹیاں:

سونف پر کیڑوں کا حمہ بہت کم ہوتا ہے۔ البتہ مارچ اپریل میں حملساؤ کی بیماری آجاتی ہے جس کے لیے محکمہ زراعت کی نامزد کردہ ادویات کا استعمال کرنا چاہیے۔ سونف میں اٹ سٹ، قلفہ، چولائی، مدھانہ جیی جڑی بوٹیاں کثرت سے پائی جاتی ہیں جن کی تلفی کے لیے محکمہ زراعت کی نامزد دوائیوں کی سپرے کرنی چاہیے۔

برداشت:

یہ فصل 160 تا 180 دنوں میں تیار ہو جاتی ہے اپریل میں 2 یا 3 چنائیاں کریں اور ممکنہ حد تک پہلی چنائی کی سونف کو الگ فرخت کیا جائے جیسے جیسے گچھے پک جائے انہیں درانتی کی مدد سے کاٹ لیا جائے اور سائے میں خشک کیے جائیں اور ڈنڈے کی مدد سے کوٹنے کے بعد صفائی کر کے مارکیٹنگ کی جائے۔

پیداوار:

عام طور پر 5-6 من فی ایکڑ دستیاب ہوتی ہے لیکن موسمی حالات بھی سازگار ہوں تو ایک اچھی فصل سے 12-15 من سونف پیدا ہو سکتی ہے۔

معیاری سونف کا حصول:

اگر زیادہ پکنے سے پہلے پہلے کاٹ کر سبز رنگ والی سونف پیدا کر لی جائے تو یہ فصل بہت نفع بخش ثابت ہو سکتی ہے۔ پودوں کی مناسب تعداد (25-30 ہزار) برقرار رکھنا بھی سونف کی پیداوار کو منافع بخش بناتا ہے۔

سبز رنگ کی سونف زیادہ منافع بخش ہوتی ہے سونف کی رنگت کنٹرول کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سونف کے گچھے نیم پختہ حالت میں کاٹ کر سائے میں خشک کیے جائیں پہلی چنائی کے موٹے دانوں والی سونف سائے میں خشک کر کے اس کی الگ گہائی کی جائے سونف کو زیادہ پکنے سے پہلے پہلے کاٹ کر سائے میں خشک کیا جائے اگر پکائی کے دوران یعنی اپریل کے شروع میں موسم اچانک گرم ہو جائے تو اس کا دانہ پچک جاتا ہے اور پوری کشش کے باوجود سونف کی رنگت خراب ہو جاتی ہے ایسی صورتحال سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ سونف کو زیادہ لیٹ کاشت نہ کیا جائے اکتوبر کے آخر تک کاشت کر دیا جائے تو معیاری سونف پیدا کی جاسکتی ہے۔

''مختلف کھادوں میں موجود اجزا کی تفصیل (فیصد)''

کھاد	فیصد		
	نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش
ڈی۔اے۔پی	18	46	0
مونوامونیم فاسفیٹ	11	48	0
ٹرپل سپر فاسفیٹ	0	46	0
امونیم سلفیٹ	21	0	0
امونیم نائٹریٹ	26	0	0
نائٹروفاس	23	23	0
یوریا	46	0	0
پوٹاشیم کلورائیڈ	0	0	60
پوٹاشیم سلفیٹ	0	0	50
سنگل سپر فاسفیٹ	0	14	0
سنگل سپر فاسفیٹ	0	18	0

''مختلف کھادوں میں موجود عناصر صغیرہ کی تفصیل (فیصد)''

مونوہائیڈریٹ	21 فیصد زنک
ہیپٹاہائیڈریٹ	33 فیصد زنک
مینگانیز سلفیٹ	30 فیصد مینگانیز
کاپر سلفیٹ	24 فیصد کاپر
فیرس سلفیٹ	20 فیصد آئرن
بوٹیکس	11 فیصد بورون
بورک ایسڈ	17 فیصد بورون